



2023 میں اوسلو سکول میں خوش آمدید



# ہمیں آپ کے آنے کی خوشی ہے!



## اوسلو سکول میں ہم سب خزاں میں آپ کے بچے کو وصول کرنے کے لیے خوشی سے منتظر ہیں۔

میں بچوں کے اچھے آغاز اور خوش باش رہنے کے لیے باہمی تعاون کریں گے۔  
چاہے آپ کا بچہ پہلے سے علم کی کسی بھی سطح پر ہو، اساتذہ سب  
بچوں کو ان کی سطح پر ملیں گے۔ ہم حوصلہ افزائی کریں گے اور سیکھنے  
کا شوق دلائیں گے اور طالب علموں کو جذبہ اور تحریک دیں گے۔ ہمارا  
کام اس مقصد کے لیے ہر طالب علم کی مدد کرنا ہے کہ وہ اور کوشش کرے  
اور آگے بڑھے۔

سکول کا پہلا دن گھرانے کے لیے ایک اہم دن ہوتا ہے۔ کئی لوگ بہت پہلے  
سے اس دن کا خوشی سے انتظار کر رہے ہوتے ہیں اور کچھ کو شاید تھوڑا ڈر  
بھی لگ رہا ہوتا ہے۔ لیکن بہرحال آپ کو یہ ضرور پتہ ہونا چاہیے کہ ہم آپ  
کے بچے کے سکول میں اچھے آغاز کے لیے اپنی پوری کوشش کریں گے۔  
سب بچے سکول میں محفوظ محسوس کریں گے اور انہیں لگے گا کہ سکول میں  
ان کا خیرمقدم کیا جاتا ہے۔ یہاں کام کرنے والے ہم لوگ آپ والدین سکول



اب ہم آپ کے بچے اور آپ سے بہتر واقفیت پیدا کرنے کے خواہشمند ہیں۔

ہماری طرف سے سکول کے آغاز کے لیے کامیابی کی تمنائیں!

خلوص کے ساتھ

Marte Gerhardsen، ڈائریکٹر اوسلو سکول

# بچے مختلف انداز میں سیکھتے ہیں

بچے تجسس، بے ساختگی اور شوق سے دنیا کھوجتے ہیں۔ ہم یہ پسند کرتے ہیں۔

استاد سب طالب علموں سے خوب واقفیت حاصل کرتے ہیں اور جان لیتے ہیں کہ بچوں کو کیا علم ہے، ان کی دلچسپیاں کیا ہیں اور وہ کیسے بہترین طور پر سیکھتے ہیں۔

تعلیم حاصل کرنے کے بہت سے مختلف طریقے ہیں - کمرہ جماعت میں پوری جماعت کے ساتھ، کمرہ جماعت کے اندر اور باہر چھوٹے گروپوں میں، استاد کے ساتھ اکیلے یا پورے درجے کے بچوں کے ساتھ باہر سیر پر۔

سب بچے ایک وحدت میں شامل ہوتے ہیں، باوجود اس کے کہ تدریس کو طالب علموں کی مختلف ضروریات کے لحاظ سے مناسب بنایا جاتا ہے۔

# طالب علم کیا اور کیسے سیکھیں گے؟

ضرور آپ کے ذہن میں بہت سے سوالات ہوں گے۔ آپ کے سوالوں کے جواب دینے کے لیے اور سکول کو ایک محفوظ اور اچھی جگہ کے طور پر متعارف کروانے کے لیے، سکول گرمیوں سے پہلے سب بچوں اور سرپرستوں سے رابطہ کرے گا۔

آپ کے بچے کو بہت سے تجربات اور بہت سا علم حاصل ہے، گھر سے بھی اور بارنے ہاگے سے بھی۔ سکول بچے کو پہلے سے حاصل علم اور صلاحیت کو اور بڑھائے گا۔

سکول کے ابتدائی سالوں میں آپ کا بچہ پڑھنا، لکھنا اور حساب سیکھتا ہے۔ بچہ باہمی تعاون، دوسروں کی بات سننا، اپنے خیالات اور رائے کا اظہار کرنا اور اپنے ہم جماعتوں کا اچھا دوست بننا بھی سیکھتا ہے۔

نصاب یہ بیان کرنے والی دستاویزات ہیں کہ طالب علم کیا قابلیت حاصل کریں گے۔ نصاب پورے ملک میں مشترک ہیں اور تعلیم کی ڈائریکٹوریٹ کی ویب سائٹ [www.udir.no](http://www.udir.no) پر دستیاب ہیں۔

اچھا ہو گا کہ آپ سکول کے آغاز سے پہلے گھر میں  
بچوں کے ساتھ یہ کریں

- بچے کو بہت سی چیزیں پڑھ کر سنایا کریں
- الفاظ کے معانی کے بارے میں آپس میں بات کریں
- زبان کی آوازوں کے ساتھ کھیل اور مذاق بنائیں
- مل کر گیمز کھیلیں، گنیں اور اپنی باری کا انتظار کریں
- بچہ خود کپڑے پہننے کی مشق کرے



تصویر کے بارے میں آپس میں بات کریں!

بچے کیا کر رہے ہیں؟

**Brole** تصویر میں چھپا ہوا ہے - کیا آپ اسے ڈھونڈ سکتے ہیں؟

آپ کے خیال میں کلاس روم کیسا دکھائی دیتا ہے؟

**S** کی آواز ڈھونڈیں! آپ کو کتنے الفاظ ملے؟ کیا آپ ایک جیسی آواز والے (ہم قافیہ) الفاظ ڈھونڈ سکتے ہیں؟ تصویر میں کئی حروف نظر آ رہے ہیں - شاید آپ ان میں سے کچھ کو پہچانتے ہیں؟

کیا آپ تصویر میں سب نیلے گیند ڈھونڈ سکتے ہیں؟ کونسے پھول زیادہ ہیں، پنک یا پیلے پھول؟ آپ کونسی شکلیں دیکھ رہے ہیں؟ (تکون، چوکور اور دائرے)



# ایکٹیویٹی سکول (AKS)

AKS (ایکٹیویٹی سکول) سکول کے اوقات سے پہلے اور بعد میں بچوں کے لیے سکول کی طرف سے ایک پیشکش ہے۔ AKS 1 اگست کو کھل رہا ہے

پہلی جماعت کے تمام بچوں کو AKS میں مفت جزوی سیٹ ملتی ہے۔ یاد رکھیں کہ چاہے سیٹ مفت ہے، آپ کو پھر بھی اس کے لیے درخواست دینی ہو گی۔ آپ درخواستوں کے پورٹل میں اپنے بچے کا نام AKS کے لیے درج کرواتے ہیں جو آپ کو سکول کی ویب سائٹ پر مل جائے گا۔ یہاں آپ اس بارے میں بھی تفصیل پڑھ سکتے ہیں کہ جس سکول میں آپ کا بچہ پڑھتا ہے، وہاں AKS میں کیا ہوتا ہے۔



AKS نشوونما میں بھی مدد دیتا ہے اور بچے لطف بھی اٹھاتے ہیں!







## حقوق اور فرائض

- ناروے میں رہنے والے سب بچوں کو پرائمری اور ہائی سکول کی تعلیم کا حق بھی حاصل ہے اور یہ ان کا فرض بھی ہے۔
- بطور سرپرست یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ بچے کو تعلیم ملے۔
- طالب علم ہر تعلیمی سال میں 190 دن سکول جائے گا۔
- سکول کے دن اور تعطیلات اوسلو میں سب سکولوں کے لیے مشترک ہیں۔
- طالب علم سکول میں وقت گزارے گا اور بالعموم اسے تفریحی سفر کے لیے سکول سے چھٹی نہیں ملتی۔ آپ رخصت کی درخواست دے سکتے ہیں اور اس کا فیصلہ پرنسپل کرتا ہے۔
- کچھ طالب علموں کو اضافی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس صورت میں انہیں خصوصی تعلیم کا حق حاصل ہو سکتا ہے۔



# اقلیتی زبانیں بولنے والے طالب علم

اگر آپ کے بچے کی مادری زبان نارویجن یا سامی کے علاوہ کوئی اور زبان ہے تو اسے نارویجن یا اس کی مادری زبان میں اضافی تعلیم مل سکتی ہے۔ اضافی تعلیم کی تین قسمیں ہیں۔

- نارویجن زبان کی خصوصی تعلیم جس میں زیادہ باوسیلہ اور موزوں انداز میں نارویجن زبان کی تعلیم دی جاتی ہے۔
- مضامین کی دولسانی تعلیم کا مطلب نارویجن اور طالب علم کی مادری زبان میں مضامین کی تعلیم ہے۔
- مادری زبان کی تعلیم کا مطلب طالب علم کی اپنی مادری زبان میں تعلیم ہے۔



## اگر آپ لوگوں کا پس منظر سامی ہے

اگر آپ لوگ یا آپ کا بچہ سامی پس منظر رکھتے ہیں تو بچے کو سامی زبان کی تعلیم یا سامی زبان میں تعلیم کا حق حاصل ہے۔

سامی زبان میں تعلیم Nedre Bekkelaget سکول میں یا بطور فاصلاتی تعلیم دی جاتی ہے۔ طالب علموں کو آنے جانے کے لیے سکول سے ٹرانسپورٹ مہیا کی جاتی ہے۔ اگر اوسلو سکول کے کم از کم دس طالب علم سامی زبان میں تعلیم لینا چاہتے ہوں تو اوسلو سکول یہ تعلیم پیش کر سکتا ہے۔

[www.oslo.kommune.no/skole-og-utdanning/sprakopplaring/undervisning-i-samisk](http://www.oslo.kommune.no/skole-og-utdanning/sprakopplaring/undervisning-i-samisk)



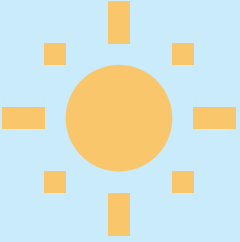
# سکول کی انتظامیہ اور عملہ

پرنسپل سکول اور AKS کے لیے ذمہ دار ہے۔ بالعموم پرنسپل کے ساتھ ایک نائب پرنسپل، ایک یا کئی تعلیمی انسپیکٹر، سوشل ٹیچر اور AKS کے سربراہ بھی ہوتے ہیں۔ ہر کلاس کا ایک رابطہ استاد ہوتا ہے۔ ہر کلاس یا گروپ کے دوسرے اساتذہ اور اسسٹنٹ بھی ہوتے ہیں۔

## اوسلو سکول کے بارے میں۔

اوسلو سکول بلدیہ اوسلو کے تحت ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اوسلو میں رہنے والے سب لوگوں کے لیے سکول مفت ہے۔ ہمارے عملے کی تعداد 17 000 سے زیادہ اور طالب علموں اور اپرنٹسوں (زیر تربیت کاریگروں) کی تعداد 91 000 سے زیادہ ہے۔

[www.oslo.kommune.no/skole-og-utdanning](http://www.oslo.kommune.no/skole-og-utdanning)





دیزائن: Janne Dahl  
فوٹو: Heidi M. Skjebstad اور Mark Haldane  
خاکہ: Maria Grande Aakermann  
خاکہ-Brøle: Barbro Barosen, Miksmaster

Oslo Kommune  
Utdanningsetaten  
Osloskolen  
2022